

دیکھنا کہ اب یہ بوڑھا آسمان ہمیں کس کس نئے فتنے میں مبتلا کرتا ہے اور ہم پر کیا کیا مصیبتیں لاتا ہے۔

کبھی نیکی بھی اُس کے جی میں گر آجائے ہے مجھ سے
 جفا میں کر کے اپنی یاد، شرما جائے ہے مجھ سے
 خدایا! جذبہٴ دل کی مگر تاثیر الٹی ہے
 کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھینچتا جائے ہے مجھ سے
 وہ بد خو اور میری داستانِ عشق طولانی
 عبارت مختصر، قاصد بھی گھبرا جائے ہے مجھ سے
 ادھر وہ بد گمانی ہے، ادھر یہ ناتوانی ہے
 نہ پوچھا جائے ہے اس سے 'نہ بولا جائے ہے مجھ سے
 سنہلنے دے مجھے، اے ناامیدی! کیا قیامت ہے
 کہ دامنِ خیالِ بار چھوٹا جائے ہے مجھ سے
 تکلفِ برطوت، نظارگی میں بھی سہی، لیکن
 وہ دیکھا جائے، کب یہ ظلم دیکھا جائے ہے مجھ سے

۱۔ شرح:

اگر میرے بارے
 میں محبوب کا دل
 کبھی پسیتا بھی ہے
 اور وہ چاہتا ہے
 کہ مجھ پر احسان
 کرے تو مصیبت
 یہ پیش آتی ہے
 کہ وہ اپنے پہلے
 ظلم و جور یاد کر
 کے شرما تا ہے
 اور ہمیں منہ
 نہیں دکھاتا۔

یہ مضمون
 بھی ایک شعر
 میں باندھ چکے
 ہیں:

ظلم سے باز آئے، پر باز آئیں کیا
 کہتے ہیں، ہم تجھ کو منہ دکھلائیں کیا